DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 557

DATED 29-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قوم اورادارے ایک پیج پر ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	سینچری ودیگراخبارات
02	بجٹ میں عوامی اسکیمات شامل کرنا،صوبائی حکومت کی کامیابی ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
03	وزیرداخلہ نے کراچی جانے والی فیملی پر حملے کا سخت نوٹس لے لیا	جنگ ودیگراخبارات
04	بی ایل اے نے کراچی کے خاندان کی گاڑی پرحملہ کیا، بابریوسفزئی	جنگ ودیگراخبارات
05	عوام باشعور دروغ گوئی کی سیاست کا دور گزر چکا،فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
06	خاران ای کامرس آئی ٹی سنٹر قائم 150 لیپز کے قیام کاہدف مقرر	مشرق ودیگراخبارات
07	گوادر سے ایران ٹرانزٹ ٹریڈ کیلئے مختصر ترین راہداری فعال	مشرق ودیگراخبارات
08	کیچ جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے پراتفاق ہوگیا، ڈپٹی کمشنر	مشرق ودیگراخبارات
09	منشیات انسان کوذہنی اخلاقی ومعاشی طورپرتباہ کردیتی ہے، حاجی ولی نورزئی	مشرق ودیگراخبارات
10	ڈی جی پی ڈی ایم اے کازلزلے سے متاثرہ علاقوں کادورہ	جنگ ودیگراخبارات
11	مسلط حکومت عوام کوتحفظ دینے میں ناکام ہوچکی، مولاناہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
12	صوبے میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، خوشحال کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
14	عوام کودہشتگردوں کے رحم وکرم پرچھوڑدیا گیا، جمعیت پشتونخوانیپ	مشرق ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں قتل وغارت گری کے واقعات قابل مذمت ہیں، پشتونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان:

ایئرپورٹ روڈ سے اے ایس ایف انسپکٹرسمیت دوافراداغواء، گوادرغفلت برتنے پر14 پولیس اہلکارنوکری سے برخاست، قلات مسلح افرادکی شاہراہ بلاک کرنے کی کوشش ناکام، کوئٹہ دستی بم حملے میں پولیس اہلکارسمیت سات زخمی، ہسپتال منتقل

مسائل :

شہرکے وسط میں پانی کی قلت مکینوں کوشدید مشکلات کاسامنا، مچھ جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں باعث تشویش ہیں، ماشکیل کئی روزسے بجلی سے محروم طوفانی ہواوں سے کھمبے گرگئے،

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح !** " کے عنوان سے اداریہ تحریرکیاہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفرازبگٹی نے اپنی زیرصدارت ہونیوالے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہارکیاہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کوجدیدعلوم سے آراستہ کرنااولین ترجیح ہے اس مقصد کے حصول کیلئے کسی قسم کی تاخیریاغفلت برداشت نہیں کی جائے گی حکومت تعلیمی اداروں کودرپیش مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اوردیرپا اصلاحات پرعمل پیراہے صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کامیں بہتری اورطلباء کوجدیددور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اورموثراقدامات پریقین رکھتی ہے انہوں نے ہدایت کی ہے کہ جامعات میں تعلیمی معیارکی بہتری اورخاص طورپرانفارمیشن ٹیکنالوجی اورکمپیوٹرسائنس جیسے اہم شعبوں کی مضبوط بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات فوری طور

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.06.2026

پر مکمل کئے جائیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان بلا شبہ اس وقت صوبے کے نوجوان جدید علوم سے آراستہ نہیں جس کے باعث صوبے میں معیار تعلیم دیگر صوبوں سے پیچھے ہے یہاں کا نوجوان دیگر صوبوں کے تعلیمی معیار پر پورا نہیں اتر رہا اس لئے بڑی پوسٹوں پر بھی نہیں آسکتا کیونکہ وہ مقابلے میں پیچھے رہ جاتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کیلئے وسائل کی منصفانہ فراہم ناگزیر** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Reviving education" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کو امن کی تلاش ،گولی نہیں بولی** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کو امن کب نصیب ہو گا ؟**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں فتنہ الهندوستان پر کاری ضرب !**" کے عنوان سے شاہد ندیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 13 محرم الحرام 1448ھ 29 جون 2026ء | نمبر 175

Bullet No. 1 Page No. 1

بہادر سپوتوں کی قربانیاں قوم کے ماتھے کا جھومر

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قوم اور ادارے ایک پیج پر ہیں

وزیر اعلیٰ بگٹی

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا اور دہشتگردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمتِ عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

زلزلہ متاثرین کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس، امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے، ایکس پر پیغام، اسلام آباد میں قائد جمعیت سے بھی ملاقات

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیر اعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک پیج پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلا امتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے مؤثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ نے گزشتہ روز اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا فضل الرحمان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

زلزلہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات، اہم امور پر گفتگو

CLIPPING SERVICE
DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات ... حکومت بلوچ[ستان]
Bullet No 1
Page No 2

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 194 | 13 محرم الحرام 29 جون 2026 صفحات 6 قیمت 40 روپے

زلزلہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، وزیراعلیٰ

امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے، میر سرفراز بگٹی

نقصانات کا سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، سماجی رابطے کی سائٹ پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے موثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات

صوبے میں امن وامان کی موجودہ صورتحال اور پائیدار امن کے قیام پر گفتگو

کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر حملہ قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتا، وزیراعلیٰ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن وامان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

وزیراعلیٰ کا محمد زبیر بلوچ کی وفات پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible]

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 29 جون 2026ء بمطابق 13 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 175

دہشتگرد مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی قائد جمعیت سے ملاقات

مولانا فضل الرحمان سے ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال، دونوں رہنماؤں کا سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششوں پر اتفاق

ریاست دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں جاری رکھے گی، پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے، رینجرز کیمپ پر حملے کی مذمت

کوئٹہ، اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لئے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لئے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

پاکستان رینجرز کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید رینجرز کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لئے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لئے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو اجتماعی عزم، قومی اتحاد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

زلزلہ متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، سرفراز بگٹی

موسیٰ خیل میں زلزلہ متاثرین کی مشکلات کا احساس ہے، امدادی سامان کی تقسیم یقینی بنائی جائیگی، پیغام

کوئٹہ (ط ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلا امتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے موثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے۔

CamScanner

DIRE
GENERA
RELATION

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

Daily No. ١

Page No. ٢

جلد 30 | شمارہ 176

حکومت زلزلہ متاثرین کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، وزیر اعلیٰ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 29 جون 2026ء بمطابق 13 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-173

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے مسلح افواج قانون نافذ کرنے والے ادارے اور قوم ایک پیج پر ہیں، سرفراز بگٹی

کراچی میں رینجرز کے کیمپ پر دہشت گرد حملے کی مذمت کرتا ہوں یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں

ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی دہشت گردی کے ہر منصوبے کو ناکام بنادیا جائے گا

تحصیل کنگری میں زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے موثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کرکے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں۔

سرفراز بگٹی کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات، سیاسی امور پر گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی (بقیہ نمبر16 صفحہ نمبر2 پر)

تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIREC[...] GENERAL [...] RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت[...]
حکومت بل[...]

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | پیر 29 جون 2026ء 13 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 292

حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے، متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

میری ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنیوالے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے مؤثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کر کے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں۔

پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا

دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، میر سرفراز بگٹی کی کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی یہ بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے (بقیہ 35 صفحہ 2 پر)

ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو آہنی عزم، قومی اتحاد اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

پیر 29 جون 2026ء، 13 محرم الحرام 1448ھ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مولانا فضل الرحمن سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی

میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلیے جاری اقدامات پر (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے مولانا فضل الرحمان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 پیر 29 جون 2026، 13 محرم الحرام 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 176

زلزلہ متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا

حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلاامتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے مؤثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کرکے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کرسکیں۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن، استحکام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت مؤثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کررہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 124

29 جون 2026ء | 13 محرم الحرام | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل ٹی-10

سرفراز بگٹی کی مولانا سے اہم ملاقات

بلوچستان میں امن و استحکام کیلئے مشترکہ کوششوں پر اتفاق

ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال، حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی کراچی واقعہ کی شدید مذمت

اسلام آباد (بی این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان کی امن و امان کی موجودہ صورتحال اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جاری اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکومت دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے تحت موثر اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے ملکی استحکام، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان میں امن و ترقی کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔

کوئٹہ (بی این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت زلزلہ متاثرین کو ہر ممکن امداد اور سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری میں آنے والے زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کی مشکلات کا حکومت کو مکمل احساس ہے اور متاثرین کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کی ہدایات پر ریلیف کمشنر و ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے زلزلہ متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں نقصانات کا جائزہ لینے کے ساتھ متاثرہ خاندانوں میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کی فوری امداد، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر اداروں کو ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور امدادی سامان کی تقسیم شفاف، بروقت اور بلا امتیاز یقینی بنائی جائے تاکہ ہر مستحق خاندان تک حکومتی امداد پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے زلزلہ متاثرہ علاقوں کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور باہمی رابطے کے ذریعے موثر امدادی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کا جامع سروے مکمل کرکے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لیے بھی فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ شہریوں کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا تاکہ متاثرین جلد از جلد اپنی معمول کی زندگی بحال کر سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے رینجرز کے جوانوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں کی قربانیاں ہمیشہ قوم کے ماتھے کا جھومر رہیں گی۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد و مکمل صحت یابی کی دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور پوری قوم ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے ہر منصوبے کو قومی عزم، قومی اتحاد اور موثر حکمت عملی کے ذریعے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے، ریاستی پالیسی اور سیکیورٹی فورسز کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا امن، استحکام اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جدوجہد پوری قوت سے جاری رہے گی۔

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱ Page No. ۱۱

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 22 سوموار 29 جون 2026ء، 13 محرم الحرام 1447ھ شمارہ

کراچی رینجرز کیمپ پر دہشتگردوں کا حملہ ناکام، 3 دہشتگرد ہلاک، 3 اہلکار شہید

وزیراعلیٰ بلوچستان کا واقعہ پر اظہار افسوس

وطن کے دفاع میں دی جانے والی یہ عظیم قربانیاں قوم کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی، آئی جی ایف سی ... دہشت گرد عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے ... [illegible]

[illegible]

کراچی، اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج کے ... کراچی کے ... رینجرز ... شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ... [illegible]

[illegible]

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1500 QUETTA Monday June 29, 2026 / Muharram 13, 1448 Rs: 30

CM, JUI-F chief discuss Balochistan law and order, political stability

Bugti condemns terrorist attack on Rangers Camp in Karachi

Staff Report

ISLAMABAD: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Jamiat Ulema-e-Islam (F) chief Maulana Fazlur Rahman at his residence in Islamabad on Sunday, during which the overall political situation of the country, national affairs, and various matters of mutual interest were discussed in detail.

On this occasion, the current law and order situation in Balochistan and the ongoing steps taken to establish lasting peace in the province were also discussed, with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti informing about the provincial government's commitment to peace, stability, and protection of lives and property of the people in Balochistan and saying that the government is continuing to take effective steps in full coordination with all relevant institutions to eliminate terrorism and unrest. Maulana Fazlur Rahman and the Chief Minister Balochistan also agreed on the importance of joint efforts for the stability of the country, political harmony, and promotion of peace and development in Balochistan, with the meeting taking place in a pleasant atmosphere in which other matters of mutual interest were also discussed in detail.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has strongly condemned the terrorist attack on the Pakistan Rangers (Sindh) camp in Karachi, declaring that cowardly acts of terrorism cannot shake the resolve of the nation.

In his statement, the CM paid glowing tribute to the Rangers personnel who embraced martyrdom, saying that the sacrifices of the country's brave sons will forever remain a source of pride for the nation. He prayed for the elevation of the martyrs' ranks, patience for their families, and the speedy recovery of the injured.

Sarfraz Bugti reaffirmed that Pakistan's armed forces, law enforcement agencies, and the entire nation stand united against terrorism. He stressed that India-backed terrorist elements and their facilitators will never succeed in their nefarious designs, as the state will continue to act with full force against terrorism.

He vowed that the blood of martyrs will not go in vain and that every terrorist plot will be foiled through iron resolve, national unity, and effective strategy. The Chief Minister reiterated that the Balochistan government will continue to support the national narrative, state policy, and security forces in the fight against terrorism.

"Peace, stability, and security of Pakistan are our top priorities, and this struggle will continue with full strength until terrorism is completely eradicated," he said.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ٨

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 13

وزیر داخلہ نے کراچی جانے والی فیملی پر حملے کا سخت نوٹس لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کا کوئٹہ سے کراچی جانے والی فیملی پر حملے کے واقعے کا سخت نوٹس لیتے علی مرتضیٰ کے قتل پر دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں، معصوم بچوں کے سامنے والد کو شہید کرنا کہاں کی جرات مندی ہے، وزیر داخلہ نے واقعے کی فوری رپورٹ طلب کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیدیا۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، متاثرہ فیملی کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا زخمی خاتون کو کراچی میں علاج فراہم کیا جارہا ہے مہمانوں کو اس طرح نشانہ بنانا بلوچستان کی روایات کے منافی ہے۔ متاثرہ خاندان کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

بجٹ میں عوامی اسکیمات شامل کرنا صوبائی حکومت کی کامیابی ہے، سلیم کھوسہ

صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ کوشش کررہی ہے، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

بلوچستان کے پسماندگی کے خاتمے کیلئے وفاقی پی ایس ڈی پی میں خطیر فنڈز سے خوشحالی اور ترقی کا آغاز ہوگا، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ کوشش کررہی ہے بجٹ میں عوامی اسکیمات شامل کرنا صوبائی حکومت کی کامیابی ہے جس سے خوشحالی اور ترقی کا آغاز ہوگا یہ بات انہوں نے اے این این نیوز سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے اس میں منتخب نمائندوں کا اہم کردار ہوتا ہے اگر کوئی کامیاب ہو کر عوام کو بھول جاتے ہیں تو ان کی ذاتی مفادات اور سیاست سے نا پسندیدگی ہے لیکن ہم سیاست پر یقین رکھتے ہیں اور جمہوری طریقے سے عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے جس سے جلد بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے عوام کے مسائل پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی عوام کے اعتماد کو کسی صورت ٹھیس نہیں پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ جلد ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں گے حلقہ انتخاب کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح ہے حلقہ انتخاب کے عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے۔

عوام باشعور، دروغ گوئی کی سیاست کا دور گزر چکا، فیصل جمالی

نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کی فراہمی یقینی بنائیں گے، صوبائی وزیر

اوستہ محمد کی ترقی و خوشحالی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ دروغ گوئی کی سیاست کا دور گزر چکا حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان کے عوام اپنے دوست اور دشمن میں تمیز رکھتے ہیں عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ کے تحت روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اوستہ محمد کی ترقی و خوشحالی کیلئے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے ان خیالات کا اظہار سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر معروف قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیار زئی بلوچ صوبائی وزیر کے پرسنل سیکرٹری محمد .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

عارف اور محمد رفیق بھی موجود تھے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار اور اجتماعی ترقیاتی کاموں کو ترجیح بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ دروغ گوئی کی سیاست کے ہرگز قائل نہیں ہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے ہمارے دروازے عوام کے لئے ہر وقت کھلے رہیں گے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے بلوچستان کی صورتحال پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا گھر ہے ہمیں اپنے گھر کے تحفظ اور امن وامان کی قیام کیلئے مل کر کردار ادا کرنا ہوگا بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت اور افغانستان براہ راست ملوث ہیں انہوں نے کہا کہ بھارت اور افغانستان کے ایجنٹ کان کھول کر سن لیں بلوچستان کی باشعور عوام ملکی سالمیت اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ان کے سازش ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کے مستقبل کے معمار ہیں انہیں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا بلوچستان کی عوامی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کررہی ہے۔

بی ایل اے نے کراچی کے خاندان کی گاڑی پر حملہ کیا، بابر یوسفزئی

دہشتگرد معصوم شہریوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہے ہیں، معاون محکمہ داخلہ

ہم دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے پرعزم ہیں، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (پی این اے) معاون خصوصی برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ کل ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جس میں کوئٹہ سے کراچی سفر کرنے والے ایک خاندان کو نشانہ بنایا گیا یہ خاندان کوئٹہ سے کراچی جارہا تھا کہ راستہ بھٹک جانے یا مبینہ طور پر گوگل میپس کی غلط رہنمائی کے باعث وشت کے علاقے کنڈ گئی گیا فتنہ الہندوستان بی ایل اے کے دہشت گردوں نے خاندان کی گاڑی پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں خاندان کے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

سربراہ موقع پر ہی شہید ہوگئے خاتون شدید زخمی ہوگئیں، جبکہ دو معصوم بچے معجزانہ طور پر محفوظ رہے یہ دہشت گرد معصوم پاکستانی شہریوں اور دیگر سافٹ ٹارگٹس کو جان بوجھ کر نشانہ بنا رہے ہیں دستیاب اطلاعات کے مطابق اس حملے میں بی ایل اے کے دہشت گرد ملوث تھے صوبائی حکومت نے فوری طور پر شہید کی میت اور زخمی خاتون کو کراچی منتقل کرنے کے انتظامات کئے، جہاں خاتون کو طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہے ہم ان دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کیلئے پرعزم ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں جاری رکھیں گے تاکہ اس گھناؤنے جرم کے ذمہ دار عناصر اپنے انجام تک پہنچ سکیں میں ان تنظیموں سے بھی سوال کرنا چاہوں گا جو انسانی حقوق کے نام پر آواز بلند کرتی ہیں کیا یہ معصوم بچے اپنے والد کی محبت، شفقت اور سرپرستی کے حقدار نہیں تھے؟ اس سفاکانہ دہشت گرد حملے نے ان سے ان کے والد کا سایہ ہمیشہ کے لئے چھین لیا دہشتگردوں بی ایل اے کی سہولت کار ماہرنگ لانگو کی سزا پر مگرمچھ کے آنسو بہانے والے بتائیں یہ بچے ساری زندگی باپ کی شفقت سے محروم رہیں گے ان کا کیا قصور تھا؟

گوادر سے ایران ٹرانزٹ ٹریڈ کیلئے مختصر ترین راہداری فعال

تجارتی عمل قانونی تقاضوں اور کسٹمز کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا، گوادر ٹرانزٹ کے لئے ضابطے جاری

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے) نے ایران کے ساتھ ٹرانزٹ تجارت کے لیے ایس آر او 05/2026 کے تحت معلوماتی رہنما ہدایات جاری کردی ہیں جن میں گوادر بندرگاہ سے گبد ریمدان سرحدی گزرگاہ کے ذریعے ایران تک سامان کی ترسیل کے طریقہ کار اور دستاویزی ضوابط کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ ہدایات کے مطابق یہ عمل قانونی تقاضوں اور کسٹمز کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا۔ گوادر پورٹ کے مطابق گوادر بندرگاہ سے گبد سرحد تک فاصلہ تقریباً 87 کلومیٹر ہے، جو ایران تک مال برداری کے لیے مختصر ترین زمینی راستہ ہے۔ اس راہداری کے ذریعے ٹرانزٹ تجارت تمام متعلقہ قانونی دستاویزی اور کسٹمز ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے کہا کہ سامان کی نقل و حمل کے لیے کسٹمز کی منظور شدہ سہولتیں فراہم کی جائیں گی، جن میں ٹی آئی آر کارنیٹ (TIR Carnet)، سیکیورٹی کے ساتھ ٹرانزٹ گڈز ڈیکلریشن (GD) اور کراس اسٹف طریقہ کار شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے تاجروں، درآمد کنندگان، برآمد کنندگان، کسٹمز کلیئرنگ ایجنٹس اور گودام سازی و لاجسٹکس کے شعبے سے وابستہ کاروباری اداروں کے لیے نئے تجارتی مواقع پیدا ہوں گے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد گوادر بندرگاہ پر تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینا، پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانا اور گوادر کو خطے کے ایک اہم ٹرانزٹ اور لاجسٹکس مرکز کے طور پر فروغ دینا ہے۔

خاران ای کامرس آئی ٹی سنٹر قائم، 150 لیبز کے قیام کا ہدف مقرر

ڈیجیٹل اسکلز کاوش خاران راہنگلو کے تحت سنٹر میں 4 ماہرین طلباء کو جدید ڈیجیٹل اور ای کامرس مہارتوں کی تربیت فراہم کر رہے ہیں

صوبے کے 40 کالجز میں ای کامرس لیبارٹریز کا قیام تکمیل کے آخری مراحل میں، 18 ہزار گریجویٹس کو ہر سال روزگار کے مواقع ملیں گے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں اور ای کامرس کے فروغ کا عمل تیزی سے جاری ہے اور بلوچستان سوشو اکنامک ڈویلپمنٹ ... کے تحت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع سامنے آنے لگے ہیں۔ خاران راہنگلو ڈیجیٹل اسکلز کاوش کے تحت بلوچستان کے علاقہ خاران میں ای کامرس آئی ٹی سینٹر قائم کر دیا گیا۔ خاران ای کامرس آئی ٹی سنٹر میں 4 ماہرین طلباء کو جدید ڈیجیٹل اور ای کامرس مہارتوں کی تربیت فراہم کر رہے ہیں۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے 150 سرکاری کالجز میں دسمبر 2026 تک ای

بقیہ 61 صفحہ نمبر 2 پر

کامرس لیبارٹریاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ بلوچستان کے 40 کالجز میں ای کامرس لیبارٹریاں تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ ای کامرس لیبارٹریوں کے ذریعے بلوچستان کے تقریباً 18 ہزار گریجویٹس کو ہر سال روزگار کے مواقع ملیں گے۔ ای کامرس لیبارٹریوں کا قیام بلوچستان میں ڈیجیٹل معیشت، ہنرمندی اور روزگار کے فروغ کی جانب اہم پیشرفت ہے۔

کیچ جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر اتفاق ہو گیا، ڈپٹی کمشنر

ایرانی حکام کے ساتھ ملاقات ... جولائی میں سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوگا

ضلعی انتظامیہ و ایف سی (ساؤتھ) تکنیکی معاملات مکمل کر رہے ہیں، یاسر اقبال دشتی

تربت (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے گزشتہ روز اپنے دفتر میں بارڈر نمائندگان کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ضلع کیچ میں جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے حوالے سے ایرانی حکام کے ساتھ اتفاق ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی کے مہینے میں جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ سے باقاعدہ سرحدی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا جائے گا اور اس سلسلے میں چند تکنیکی امور کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز کی بھرپور کاوشوں سے ایرانی حکام کے ساتھ مذاکرات کامیابی سے مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا

بقیہ 62 صفحہ نمبر 2 پر

کہ ضلعی انتظامیہ کیچ اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) باہمی تعاون سے باقی ماندہ تکنیکی معاملات کو جلد مکمل کر رہے ہیں، جن کی تکمیل کے فوراً بعد جالگی بارڈر کراسنگ پوائنٹ کو تجارت کے لیے فعال کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال سے بارڈر کی بندش کے باعث ضلع کیچ کے عوام کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد بارڈر کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر لیا گیا اور مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ایرانی حکام جالگی کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس پیش رفت کو عوام اور مقامی معیشت کیلئے خوش آئند قرار دیا۔ یاسر اقبال دشتی نے بتایا کہ سوراپ بارڈر کراسنگ پوائنٹ اس وقت فعال ہے، تاہم ضلع [illegible] کے قیام کے بعد یہ کراسنگ پوائنٹ ضلع کیچ کی حدود سے نکل کر ضلع [illegible] میں شامل ہو چکا ہے۔

منشیات انسان کو ذہنی، اخلاقی و معاشی طور پر تباہ کر دیتی ہے، حاجی ولی نورزئی

یہ ایک نشہ نہیں بلکہ ایسی مہلک بیماری ہے جو خاندانوں اور پورے معاشرے کو تباہ کر رہا ہے، پارلیمانی سیکرٹری

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر محبت بھری نظر رکھیں، ان کی سرگرمیوں اور دوستوں پر توجہ دیں، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر الحاج ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ منشیات صرف ایک نشہ نہیں بلکہ ایک ایسی مہلک بیماری ہے جو خاندانوں اور پورے معاشرے کو تباہ کر رہا ہے اور آج منشیات نے بے شمار نوجوانوں کی زندگیاں برباد کر دی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز منشیات کے خلاف عالمی دن کے موقع پر کچلاک ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کتنے ہی ہونہار نوجوان اپنی تعلیم، صحت، عزت اور روشن مستقبل سے محروم ہو چکے ہیں۔ اس لعنت نے نہ صرف افراد کو تباہ کیا بلکہ کتنے ہی گھر اجاڑ دیے، والدین کی امیدیں خاک میں ملا دیں اور خاندانوں کو پریشانیوں اور دکھوں میں مبتلا کر دیا۔ اس موقع پر کنسل محمد نورزئی اپنے خطاب میں کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ ناسور اب ہمارے تعلیمی اداروں تک بھی پہنچ چکا ہے، نوجوان لڑکے اور لڑکیاں دونوں اس ناسور کا شکار ہو رہے ہیں۔ ابتدا میں یہ محض شوق، فیشن یا دوستوں کی صحبت کا اثر محسوس ہوتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ انسان اپنی صحت، عقل، کردار، تعلیم اور مستقبل سب کچھ داؤ پر لگا دیتا ہے۔ منشیات انسان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور معاشی طور پر تباہ کر دیتا ہے، جرائم، بے راہ روی، گھریلو مسائل اور معاشرتی بگاڑ کا بھی سبب بنتی ہیں۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں پر محبت بھری نظر رکھیں، ان کی صحبت، سرگرمیوں اور دوستوں پر توجہ دیں، انہیں دین اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ ان کی اولاد اس مہلک بیماری سے محفوظ رہے۔ آئیے اس دن یہ عہد کریں کہ ہم خود بھی منشیات سے دور رہیں گے اور اپنے بچوں، نوجوانوں اور معاشرے کو اس تباہ کن لعنت سے بچانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 15

ڈی جی پی ڈی ایم اے کا زلزلے سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

متاثرین میں ٹینٹ راشن برتن و دیگر سامان تقسیم، متاثرہ مکانات کا سروے ہوگا

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان نے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجگ کے ہمراہ ضلع موسیٰ خیل کی تحصیل کنگری کے زلزلے سے متاثرہ علاقوں کجھوری چھاپ اور فرزوندی کا تفصیلی دورہ کیا زلزلے سے متاثرہ مکانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ فیملیوں کی عیادت کی اس موقع پہ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زلزلے سے متاثرہ مریضوں اور مکانات کی سروے رپورٹ بنا کر بھیجیں تاکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر عمل کرکے زلزلے سے متاثرہ لوگوں کی امداد جلد پہنچایا جا سکے اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے زلزلے سے متاثرہ لوگوں سے حال احوال معلوم کیا اور تمام متاثرہ خاندانوں کو ٹینٹ، راشن، برتن وغیرہ فراہم کیے، ڈی جی پی ڈی ایم اے اس موقع پہ متاثرہ لوگوں سے کہا کہ لانگ ٹرم مکانات کی تعمیر وغیرہ کے حوالے جلد سروے مکمل کرکے رپورٹ مرتب کی جائیگی جس کے بعد بہت جلد آپکو سرکاری امداد ملے گی اس موقع پہ متاثرہ لوگوں نے حکومت بلوچستان کی طرف سے اقدامات کو سراہا ڈی جی پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا دورے کے دوران تمام دیگر انتظامی آفیسران نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 29 JUN 2026 Page No. 16

مسلط حکومت عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی مولانا ہدایت الرحمن

صوبے میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے خوشحال کاکڑ

عوام کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جمعیت اپشتونخوانیپ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 JUN 2026

Page No. 7

بلوچستان میں قتل و غارت گری کے واقعات قابل مذمت ہیں، پشتونخوا میپ

کارکن پارٹی آئین و منشور اور نظم و ضبط کے پابند سوشل میڈیا پر غیر سیاسی بحث میں حصہ لیکر قیمتی وقت ضائع نہ کریں، عبدالقہار خان ودان

فارم 47 کے جعلی نمائندوں کی لوٹ مار اور عوام کو مسائل سے دوچار کرنے کے اقدامات دانستہ ہیں، رہنماؤں کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ نے شرکت کی اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی سیاسی امور کا جائزہ لیا گیا اور انفرادی طور پر ضلع ایگزیکٹیوز کی سیاسی تنظیمی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کی چاروں تحصیلوں میں چند علاقائی یونٹس کی کانفرنسز کو 15 جون سے قبل مکمل کرنے اور اس کے بعد تحصیل صدر، تحصیل سریاب، تحصیل سٹی اور تحصیل کچلاک کی کانفرنسز کی تیاریاں شروع کی جائیں گی اجلاس میں پارٹی کے صوبائی کمیٹی ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کے فیصلوں پر عملدرآمد کرنے، ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تمام تحصیلوں، علاقائی یونٹس اور ابتدائی یونٹس کے زیر اہتمام عوامی رابطہ مہم شروع کرنے، شمولیتی پروگراموں کے انعقاد، پارٹی کے تنظیمی سیاسی امور کو بہتر بنانے کے تمام تحصیلوں میں پارٹی کے ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی، تحصیل ایگزیکٹیوز، علاقائی ایگزیکٹیوز کے مشترکہ اجلاسوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلے میں آج سٹی تحصیل میں حاجی محمد طاہر خان ملیزئی کی رہائش گاہ پر سٹی تحصیل سے منسلک 12 علاقائی یونٹوں کا مشترکہ اجلاس، 30 جون کو حاجی محمد عمر قریشی کی رہائش گاہ پر 9 علاقائی یونٹوں کا مشترکہ اجلاس، 2 جولائی کو حاجی اللہ گل غشوزئی کی رہائش گاہ پر صدر تحصیل سے منسلک 13 علاقائی یونٹوں کے مشترکہ اجلاس منعقد ہوں گے تینوں اجلاس علیحدہ علیحدہ تاریخ شام ساڑھے چار بجے منعقد ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 18

گوادر، غفلت برتنے پر 14 پولیس اہلکار نوکری سے برخاست

ننسر تھانہ پر حملے اور سرکاری سامان لوٹنے کے بعد محکمہ پولیس کا سخت ایکشن

گوادر (یو این اے) گوادر میں بلوچستان پولیس کی بڑی کارروائی کے دوران ڈسٹرکٹ پولیس کے 14 اہلکار نوکری سے فارغ کر دیے گئے ہیں۔ محکمہ پولیس کے مطابق غفلت اور لاپرواہی برتنے پر ایس آئی نیاز احمد سمیت 14 اہلکاروں کو نوکری سے نکالا گیا ہے، جن میں مجید حسین، وارث علی، بلال احمد، محمد یوسف، زاہد علی، مرتضیٰ، بمیر، اکبر علی، نور بخش، محمد اسحاق، عبدالحلیم، خالد اور احمد علی شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ 7 جون کو نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اسٹیشن ننسر پر حملہ کیا تھا، جس کے دوران مسلح افراد تھانہ سے اسلحہ اور دیگر سرکاری .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سامان لوٹ کر فرار ہوئے تھے پولیس ذرائع کے مطابق حملے کے بعد حملہ آور آسانی سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے تھے۔

ایئرپورٹ روڈ سے اے ایس ایف انسپکٹر سمیت 2 افراد اغواء

جناح ٹاؤن تھانہ میں مغوی کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) عالمو چوک پر نامعلوم افراد نے اے ایس ایف اہلکار سمیت دو افراد کو اغوا کرلیا پولیس کے مطابق نصیر احمد ولد نور محمد نے جناح ٹاؤن تھانے .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ وہ محکمہ ایجوکیشن سے ریٹائر ہوا اور اپنے فیملی کے ہمراہ کلی شابو میں رہائش پذیر ہے میرا بیٹا زبیر احمد جو کہ ایئرپورٹس سیکورٹی فورس میں انسپکٹر ہے اور اسلام آباد میں تعینات ہے 8 جون کو ایک ماہ کی چھٹی پر آیا 21 جون کو میرے بیٹے زبیر احمد کا دوست خلیل احمد اسے گھر سے لے گیا دونوں کی فون نمبر بند آرہے ہیں انہیں نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا ہے پولیس نے رپورٹ درج کرکے تلاش شروع کردی۔

قلات، مسلح افراد کی شاہراہ بلاک کرنے کی کوشش ناکام

فورسز کی فوری کارروائی، فائرنگ تبادلے کے بعد مسلح افراد فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلات میں پولیس، اے ٹی ایف، ایف سی اور سیکورٹی اہلکاروں نے شدت پسندوں کی جانب سے روڈ بلاک کرنے کی کوشش ناکام بنادی فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان پہاڑوں کی جانب جاکر روپوش ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

روز قلات میں کرائی ٹول پلازہ کے مقام پر شدت پسندوں کے ایک گروہ نے ناکہ بندی کرکے سڑک بلاک کرنے کی کوشش کی کہ قلات پولیس، اے ٹی ایف اور ایف سی کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی ملزمان نے فائرنگ شروع کردی پولیس کی جوابی فائرنگ کے بعد ملزمان پہاڑوں کی جانب فرار ہوگئے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، دستی بم حملے میں پولیس اہلکار سمیت 7 زخمی، ہسپتال منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ پر نامعلوم افراد کے دستی بم حملے میں ایک پولیس اہلکار سمیت سات افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اسپنی روڈ پر پی بی کراسنگ کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا اور فرار ہوگئے۔ بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

دستی بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار سمیت سات افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی، علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet N 5 Dated: 29 JUN 2026 Page No. 19

کچھ: جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں باعث تشویش ہیں

رات کے اوقات میں پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے، مولانا حافظ محمد صدیق سالانی و دیگر

کچھ (نامہ نگار) سول سوسائٹی تحصیل کچھ کے چیئرمین مولانا حافظ محمد صدیق سالانی وائس چیئرمین عبدالرشید ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری ضیاء الرحیم بلوچ حاجی سرور تاج اور نصراللہ کاکڑ اور دیگر نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کچھ شہر میں چوری ڈکیتی اور جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں شدید تشویش کا باعث بن چکی ہیں چھوٹا دارا سول وارڈ بازار اور دیگر علاقوں میں شمسی پلیٹوں بیٹریوں گیس میٹروں بجلی کے میٹروں اور دیگر قیمتی سامان کی چوری معمول بنتی جا رہی ہے شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں یہاں تک کے مساجد اور علماء کرام کے گھر بھی چوروں کے شر سے اب محفوظ نہیں رہے ہیں بازار اور مختلف وارڈز میں چوکیدار پولیس گشت نہ ہونے کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ رات کے اوقات میں شہر کے تمام وارڈز میں پولیس گشت کو یقینی بنایا جائے۔

شہر کے وسط میں پانی کی قلت، مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا

نوشکی (نامہ نگار) شہر کے وسط میں واقع امین الدین روڈ جامع مسجد ایریا محلہ دولت آباد اور پارک کالونی کے باشندے عرصہ سے پانی کے حصول کے لیے پریشان ہیں قیامت خیز گرمی میں مکینوں کو انتہائی مشکلات دشواریوں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے نوشکی میں ترقی اور خوشحالی کے بلند بانگ دعوے تو ضرور کیے جاتے ہیں لیکن شہر کے وسط میں لوگ پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں جماعت اسلامی کے صوبائی جوائنٹ سیکرٹری حافظ مطیع الرحمان مینگل میر احمد مینگل شاہد ساسولی غلام سرور اور دیگر مکینوں نے حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ امین الدین روڈ جامع مسجد ایریا محلہ دولت آباد ولی محمد بادینی کالونی ایریا میں آب نوشی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ماشکیل کئی روز سے بجلی سے محروم، طوفانی ہواؤں سے کھمبے گر گئے

بجلی بند، برف 100 روپے فی کلو تک پہنچ گئی، شدید گرمی میں عوام اذیت کا شکار

عوام کا بجلی کی بحالی، مصنوعی مہنگائی کے خاتمے اور منافع خوروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ماشکیل (آئی این پی) ماشکیل میں گزشتہ دنوں آنے والی شدید طوفانی ہواؤں کے باعث بجلی کی مین لائن کے متعدد کھمبے گرنے کے بعد پورا علاقہ کئی روز سے بجلی سے محروم ہے بجلی کی مسلسل بندش کے باعث برف کی قیمت میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جہاں ایک کلو برف 100 روپے تک فروخت کی جا رہی ہے شدید گرمی کے موسم میں غریب اور متوسط طبقے کے لیے برف خریدنا بھی مشکل ہو گیا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ بجلی نہ ہونے کے باعث پنکھے کولر اور پانی ٹھنڈا رکھنے کی تمام سہولیات بند ہو چکی ہیں جبکہ برف مہنگی ہونے سے عوام کو دوہری اذیت کا سامنا ہے مقامی لوگوں نے حکومت کیسکو حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی بحالی کے کام میں مزید تیزی لائی جائے برف کی مصنوعی مہنگائی کا فوری نوٹس لیا جائے اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ شدید گرمی میں عوام کو کچھ ریلیف مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

Daily

29 JUN 2026

Bullet No 6

Page No. 2

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی زیر صدارت ہونیوالے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہے۔اس مقصد کے حصول کے لیے کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلباء کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کی مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کئے جائیں۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان بلاشبہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے قابل تعریف ہے کیونکہ اس وقت صوبے کے نوجوان جدید علوم سے آراستہ نہیں ہیں جس کے باعث صوبے میں معیار تعلیم دیگر صوبوں سے پیچھے ہے یہاں کا نوجوان دیگر صوبوں کے تعلیمی معیار پر پورا نہیں اتر رہا اس لیے بڑی پوسٹوں پر بھی نہیں آسکتا۔کیونکہ وہ مقابلے میں پیچھے رہ جاتا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر صوبے کے نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لیے بیرون ملک بھی بھجوایا جاچکا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہاں بھی ان کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کے اقدامات کررہے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ صوبے کے نوجوانوں کا مستقبل روشن دیکھنا چاہتے ہیں۔اس ضمن میں انہوں نے اپنے مذکورہ بیان میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات پر یقین رکھنے کے حوالے سے حکومت کی پالیسی واضح کردی ہے۔جہاں تک انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط کرنے کی بات ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کا یہ اقدام بہت ہی اچھا ہے کیونکہ اب انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر کا دور ہے۔اس میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس طرف مائل ہوکر اس کو سیکھنا چاہیے کیونکہ یہ اب عملی زندگی کا ایک حصہ بن چکا ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔اس سلسلے میں اساتذہ اور طلباء کو بھی حکومت کے اقدامات پر عمل درآمد کرنا چاہیے کیونکہ جب تک عملی طور پر کام نہیں ہوگا اس وقت تک اس میں کامیابی نہیں مل سکے گی۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس ضمن میں کیے جانے والے اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری اور اس عمل کی نگرانی خود کریں گے تاکہ یہ اقدامات کامیاب ہوسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 21

بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کے لیے وسائل کی منصفانہ فراہمی ناگزیر

بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کے لیے وسائل کی منصفانہ فراہمی اور ان کا درست استعمال کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ معدنی دولت اور وسیع ساحلی پٹی سے مالا مال اس صوبے کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کو ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے ہوں گے۔ بلوچستان ریکوڈک اور سینڈک جیسے قیمتی منصوبوں کا گھر ہے۔ مقامی آبادی کو ان منصوبوں کا براہ راست فائدہ پہنچانے کے لیے روزگار کی فراہمی اور ترقیاتی فنڈز کا شفاف استعمال ضروری ہے۔ صوبے میں سڑکوں کا جال بچھانے، مواصلات کو بہتر بنانے، بجلی اور پانی کی فراہمی کے لیے خطیر بجٹ مختص کرنا ناگزیر ہے۔ اس سے نہ صرف مقامی کاروبار کو فروغ ملے گا بلکہ دیگر صوبوں سے تجارتی رابطے بھی مضبوط ہوں گے۔ انسانی وسائل پر سرمایہ کاری انتہائی ضروری ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ ہنر مند نوجوانوں کی تیاری کے لیے پیشہ ورانہ تربیتی ادارے اور معیاری تعلیمی مراکز کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے جس کیلئے صوبائی حکومت نے چند عرصے میں نمایاں بہتری لائی ہے تاہم اس پر مزید سرمایہ کاری ضروری ہے جس کیلیے وفاقی حکومت کا تعاون اشد ضروری ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر بندرگاہ بلوچستان اور پورے خطے کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے لیے وفاقی سطح پر وسائل کی بروقت فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے صوبے میں پائیدار امن کا قیام اور سازگار سرمایہ کار ماحول کی فراہمی بنیادی شرط ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے متوازن علاقائی ترقی اور پسماندہ اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو موجودہ بجٹ میں اولین ترجیح دی گئی ہے۔ وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی شفاف مانیٹرنگ بھی ضروری ہے تاکہ حقیقی معنوں میں عوام کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔ بلوچستان پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی اہمیت کا حامل صوبہ ہے، اس کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور باصلاحیت نوجوان ملک کے مستقبل کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔ بلوچستان کے وسائل سے مقامی آبادی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچنا چاہیے۔ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز کر کے عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں عوامی فلاح، نوجوانوں کی شمولیت، روزگار کے مواقع اور ترقیاتی اقدامات کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے اب تک اٹھائے گئے اقدامات قابل ستائش ہیں جس سے عوام کا اعتماد حکومت پر بحال ہو رہا ہے تاہم بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے این ایف سی ایوارڈ میں فنڈز صوبائی حکومت کے جائز مطالبے کے تحت دیئے جائیں تاکہ صوبے کو مالی چیلنجز کا سامنا نہ ہو اور بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی کام تیز ہو سکے جو صوبے کو محرومی و پسماندگی سے نکالنے میں کافی مددگار ثابت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 22

Reviving education

Despite its immense potential, a pervasive educational crisis continues to cast a long shadow over future generations of Balochistan. While the incumbent provincial government articulates a commitment to education, the stark reality on the ground characterized by millions of out-of-school children, dilapidated infrastructure, and a severe shortage of qualified teachers demands an extraordinary, transparent, and sustained intervention, especially in the upcoming budget.

The numbers paint a grim picture. A staggering 70% of primary-age children in rural Balochistan remain out of school, contributing to an overall figure of over three million children deprived of basic education across the province. This educational exclusion is exacerbated by the woeful condition of existing schools. A significant portion of institutions lack fundamental facilities: more than 60% are without electricity, 45% have no clean drinking water, and nearly a third operate without boundary walls, over 22% of schools are non-functional, and half are mere one-room structures, severely limiting the quality of instruction.

The human element of this crisis is equally dire. Balochistan suffers from an acute shortage of trained teachers, particularly female educators. This scarcity is aggravated by high rates of teacher absenteeism and a disproportionate concentration of qualified teachers in urban centers like Quetta, leaving remote areas perpetually underserved. Outdated curricula, inadequate teaching materials, and poor learning outcomes mean that even enrolled children often struggle with basic reading and arithmetic, leading to a staggering 70% dropout rate after primary school. The challenges are multifaceted, stemming from deep-rooted socio-economic factors. Cultural norms and security concerns further restrict girls' access to education, while political interference and alleged corruption in fund utilization undermine development efforts. A 2023 audit reportedly had revealed 18% of education funds were embezzled or misused, a damning indictment that demands immediate and rigorous action. The upcoming budget must see an unprecedented increase in education allocation, particularly for development expenditures. This funding must not only meet international benchmarks but also be accompanied by stringent, eradicating corruption and misuse. Authorities concerned must accelerate the merit-based recruitment of qualified teachers, especially female educators, with a focus on deploying them to remote and underserved areas. The challenges are immense, but with extraordinary focus, a clear and transparent allocation of resources, and a collective will from the government, civil society, and local communities, the dream of quality education for every child in Balochistan can transition from a distant aspiration to a tangible reality.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 23

بلوچستان کو امن کی تلاش۔ گولی نہیں بولی۔

تحریر: حافظ خلیل احمد سارنگزئی

فراغت کے لمحات میں میری ہمیشہ یہ کوشش رہتی ہے کہ کتابوں، اخبارات، تحقیقی مضامین اور قومی امور پر لکھی جانے والی تحریروں کا مطالعہ کروں تاکہ اپنے علم میں اضافہ بھی ہو اور وطن عزیز کو درپیش مسائل کو بہتر انداز میں سمجھ سکوں۔ گزشتہ کچھ عرصے سے جب بھی ملکی حالات، خصوصاً بلوچستان کی صورتحال پر نظر پڑتی ہے تو دل بے حد مضطرب ہو جاتا ہے۔ بار بار یہی احساس جنم لیتا ہے کہ اگرچہ میری آواز بہت بڑی نہیں، مگر ایک ذمہ دار پاکستانی کی حیثیت سے مجھے اپنی سوچ، اپنے احساسات اور اپنی تشویش عوام تک ضرور پہنچانی چاہیے، کیونکہ قومیں اسی وقت آگے بڑھتی ہیں جب اہلِ قلم، دانشور، سیاسی قیادت اور عوام مل کر مسائل کا سنجیدگی سے جائزہ لیں اور ان کے حل کی طرف قدم بڑھائیں۔ بلوچستان آج ایک ایسے نازک اور فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے جہاں چلنے والی ہر گولی صرف ایک انسان کی جان نہیں لیتی بلکہ امید، اعتماد، امن اور روشن مستقبل کو بھی زخمی کر دیتی ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری بدامنی، دہشت گردی، خونریزی، سیاسی بے یقینی اور احساسِ محرومی نے اس عظیم خطے کے عوام کو بے شمار دکھ دیے ہیں۔ ایسے حالات میں یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ ہمارے سیکیورٹی اہلکار اپنے والدین، شریک حیات، بچوں اور گھروں سے دور دشوار گزار پہاڑوں، وادیوں اور سرحدی چوکیوں پر وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لیے شب و روز اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ شدید موسم، مسلسل خطرات اور بے شمار قربانیوں کے باوجود وہ پاکستان کے امن و استحکام کے لیے سینہ سپر رہتے ہیں۔ جب کوئی فوجی یا سیکیورٹی اہلکار جام شہادت نوش کرتا ہے تو صرف ایک خاندان اپنے پیارے سے محروم نہیں ہوتا بلکہ پوری قوم اپنے ایک محافظ اور ریاست اپنے ایک مخلص سپاہی سے محروم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی بے گناہ شہری، مزدور، تاجر، استاد، طالب علم یا مسافر دہشت گردی کا نشانہ بنتا ہے تو اس کا دکھ بھی پوری قوم کا مشترکہ دکھ بن جاتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ وردی میں ملبوس سپاہی ہو یا عام شہری، ہر پاکستانی کی جان یکساں قیمتی ہے، کیونکہ خون کسی کا بھی بہے، نقصان پاکستان ہی کا ہوتا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور جغرافیائی اہمیت کے اعتبار سے غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے، مگر افسوس کہ یہ خطہ برسوں سے بدامنی، دہشت گردی، سیاسی کشیدگی، معاشی پسماندگی، احساسِ محرومی اور باہمی عدم اعتماد جیسے پیچیدہ مسائل سے دوچار ہے، جنہوں نے نہ صرف صوبے کی ترقی کو متاثر کیا بلکہ پورے ملک کے امن اور استحکام پر بھی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کو محض سیکیورٹی کے تناظر میں نہ دیکھا جائے بلکہ اسے سیاسی، سماجی، معاشی اور آئینی نقطہ نظر سے بھی سمجھا جائے۔ تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ طاقت وقتی طور پر حالات کو قابو میں لا سکتی ہے، لیکن پائیدار امن صرف انصاف، اعتماد، شفاف طرزِ حکمرانی اور بامقصد مکالمے کے ذریعے ہی قائم ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست، سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، دانشوروں، نوجوانوں اور تمام جمہوری قوتوں کے درمیان سنجیدہ اور نتیجہ خیز مذاکرات کا آغاز ناگزیر ہے تاکہ اختلافِ رائے کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے آئینی اور جمہوری ذرائع سے حل کرنے کی روایت مضبوط ہو۔ جب عوام کو یہ احساس ہوگا کہ ان کی آواز سنی جا رہی ہے اور ان کے جائز مسائل کو اہمیت دی جا رہی ہے تو اعتماد کی فضا خود بخود بحال ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ قانون کی بالادستی، مساوی انصاف، شفاف حکمرانی اور شہری حقوق کا تحفظ بھی ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید فنی تربیت، باعزت روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے، کیونکہ جب نوجوان کے ہاتھ میں کتاب، ہنر اور روزگار ہوگا تو شدت پسندی، تشدد اور مایوسی کی سوچ خود بخود کمزور پڑ جائے گی۔ ترقیاتی منصوبوں، صنعتی زونز، تعلیمی اداروں اور بنیادی سہولیات میں مقامی آبادی کی مؤثر شمولیت سے احساسِ محرومی کم ہوگا اور قومی یکجہتی مزید مستحکم ہوگی۔ وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد، شفافیت، باہمی تعاون اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی ترقی کی حقیقی ضمانت بن سکتی ہے۔ اسی طرح میڈیا، تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں، اہلِ قلم اور سول سوسائٹی پر بھی یہ قومی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نفرت، تقسیم اور تصادم کے بیانیے کے بجائے اتحاد، بھائی چارے، برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں، کیونکہ اختلافات ہر معاشرے کا حصہ ہوتے ہیں مگر کامیاب قومیں انہیں تشدد سے نہیں بلکہ دانش، مکالمے اور آئینی راستوں سے حل کرتی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر یہ عہد کریں کہ آنے والی نسلوں کو نفرت، انتقام اور خونریزی نہیں بلکہ امن، ترقی، امید اور استحکام کا پاکستان دیں گے۔ بلوچستان کے عوام، سیکیورٹی فورسز، سیاسی قیادت، ریاستی ادارے اور تمام قومی قوتیں اس وطن کی برابر کی شریک ہیں، ان کا درد بھی مشترک ہے اور مستقبل بھی مشترک۔ اسی لیے یہ حقیقت ہمیشہ پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ بلوچستان کا مسئلہ گولی سے نہیں بلکہ بولی سے، طاقت سے نہیں بلکہ اعتماد سے، اور محاذ آرائی سے نہیں بلکہ انصاف، ترقی، قومی یکجہتی اور مسلسل مکالمے سے حل ہوگا۔ یہی بلوچستان کے روشن مستقبل کا راستہ ہے اور یہی پاکستان کے پائیدار امن و استحکام کی ضمانت بھی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6

Dated: 29 JUN 2026 Page No 24

بلوچستان کو امن کب نصیب ہوگا؟

بلوچستان ایک بار پھر خون، خوف اور بے یقینی کی لہروں کی زد میں ہے۔ گزشتہ چند روز کے دوران پیش آنے والے الم ناک واقعات نے نہ صرف صوبے کے عوام بلکہ پورے ملک کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ کہیں ایک تاجر کو بے دردی سے قتل کر دیا جاتا ہے، کہیں سیاح اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، کہیں مسافروں کو راستوں میں نشانہ بنایا جاتا ہے، اور کہیں مذہبی سرگرمیوں میں مصروف افراد پر فائرنگ کی جاتی ہے۔ ایسے واقعات صرف چند خاندانوں کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا المیہ ہوتے ہیں، کیونکہ ان کے اثرات ہر اس شخص تک پہنچتے ہیں جو اس سرزمین پر خود کو غیر محفوظ محسوس کرنے لگتا ہے۔

بلوچستان کئی دہائیوں سے مختلف نوعیت کے سیکیورٹی، سیاسی اور سماجی مسائل کا سامنا کر رہا ہے، مگر حالیہ مہینوں میں امن و امان کی صورتحال نے ایک بار پھر سنگین شکل اختیار کر لی ہے۔ کاروباری طبقہ خوف کا شکار ہے، شاہراہوں پر سفر کرنے والے غیر یقینی کیفیت میں مبتلا ہیں، سرمایہ کار ہچکچاہٹ کا شکار ہیں اور عام شہری یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ آخر ان کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ امن کے بغیر ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، یہاں سیاحت کے بے شمار مواقع موجود ہیں، معدنی ذخائر عالمی توجہ کا مرکز ہیں اور نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، مگر جب ہر روز بدامنی کی خبریں سرخیوں میں ہوں تو نہ سرمایہ کاری آتی ہے، نہ روزگار پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی عوام کے اندر مستقبل کے حوالے سے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

یہ وقت الزام تراشی یا محض مذمتی بیانات کا نہیں بلکہ سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کا ہے۔ ہر بڑے واقعے کے بعد افسوس کا اظہار ضروری ضرور ہے، مگر اس

تحریر: خلیل احمد

سے بھی زیادہ ضروری یہ ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ عوام کا اعتماد صرف بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات، شفاف تحقیقات، فوری انصاف اور مؤثر قانون نافذ کرنے سے بحال ہوتا ہے۔

بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے چند بنیادی اقدامات ناگزیر ہیں۔ سب سے پہلے انٹیلی جنس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جائے تاکہ ممکنہ خطرات کو وقوع پذیر ہونے سے پہلے روکا جا سکے۔ دوسری جانب شاہراہوں، حساس علاقوں اور تجارتی مراکز کی سیکیورٹی کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ عوام خود کو محفوظ محسوس کریں۔

اسی طرح نوجوانوں کو روزگار، معیاری تعلیم اور ہنر کے مواقع فراہم کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ محرومی، بے روزگاری اور احساسِ بیگانگی جیسے عوامل شدت پسندی اور عدم استحکام کو تقویت دیتے ہیں۔ جب نوجوان کو باعزت روزگار، تعلیم اور ترقی کا راستہ ملے گا تو وہ امن کا سب سے بڑا محافظ بنے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی قیادت، قبائلی عمائدین، مذہبی رہنماؤں، سول سوسائٹی اور ریاستی اداروں کے درمیان ایک جامع مکالمہ بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کے مسائل صرف سیکیورٹی اقدامات سے مکمل طور پر حل نہیں ہو سکتے، بلکہ ان کے لیے سیاسی، سماجی اور معاشی پہلوؤں کو بھی یکساں اہمیت دینا ہوگی۔ عوام کو یہ احساس دلانا ہوگا کہ ریاست ان کے تحفظ، حقوق اور ترقی کے لیے یکساں طور پر سنجیدہ ہے۔

آج بلوچستان کو سب سے زیادہ ضرورت اعتماد کی بحالی کی ہے۔ ایسا اعتماد جو شہری کو بلا خوف سفر کرنے کا حوصلہ دے، تاجر کو سرمایہ لگانے پر آمادہ کرے، سیاح کو اس خوبصورت خطے کی سیر کے لیے راغب کرے اور نوجوان کو اپنے مستقبل کے بارے میں امید دے۔ امن صرف گولیوں کی خاموشی کا نام نہیں بلکہ انصاف، ترقی، اعتماد اور قانون کی حکمرانی کا دوسرا نام ہے۔

بلوچستان کے عوام نے بہت دکھ، بہت قربانیاں اور بہت انتظار کر لیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہ صوبہ صرف قدرتی وسائل کی وجہ سے نہیں بلکہ امن، خوشحالی اور استحکام کی علامت کے طور پر پہچانا جائے۔ اگر آج سنجیدہ، مربوط اور دیرپا فیصلے کیے گئے تو بلوچستان نہ صرف پاکستان کی ترقی کا انجن بن سکتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کی ایک مضبوط مثال بھی قائم کر سکتا ہے۔ لیکن اگر حالات کو اسی طرح نظر انداز کیا جاتا رہا تو اس کی قیمت صرف بلوچستان نہیں، پورے پاکستان کو ادا کرنا پڑے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 29 JUN 2026 Page No. 25

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان پر کاری ضرب!

بلوچستان کے اضلاع خاران اور مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ مربوط انٹیلی جنس کارروائیاں محض روایتی فوجی آپریشنز نہیں ہیں، بلکہ پاکستان کے خلاف سرحد پار سے بنے گئے سازشی جال کو توڑنے کی طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ ہیں، اس کا آغاز ریاستی سطح پر کیا جا چکا ہے، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق گزشتہ دنوں کی جانے والی ان جنگی کارروائیوں میں بھارتی حمایت یافتہ پراکسی گروہ 'فتنہ الہندوستان' کے 8 دہشت گردوں کی ہلاکت واضح ثبوت ہے کہ اب دشمن کو اس کی کمین گاہوں میں ہی نشانہ بنانے کی پالیسی پر سختی سے عمل شروع ہو چکا ہے، یہ کارروائیاں ایک ایسے نازک موڑ پر سامنے آئی ہیں کہ جب ملک کو اندرونی استحکام اور بیرونی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرامن ماحول کی سخت ضرورت ہے، اور ان دونوں مقاصد کے حصول کے لیے بلوچستان میں امن وامان کا قیام اب سے اہم ستون بن چکا ہے۔

اس پورے منظرنامے کو سمجھنے کے لیے ضلع خاران میں ہونے والے آپریشن کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس نیٹ ورک اب زمین پر کتنا فعال اور مربوط ہو چکا ہے، فورسز نے دشمن کی نقل و حرکت کا سراغ زمین پر موجود مخبروں اور جدید ترین مانیٹرنگ ٹیکنالوجی کے باہمی اشتراک سے لگایا ہے، اس کے نتیجے میں بھارتی پراکسی سے تعلق رکھنے والے 3 اہم دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے، جبکہ ان کے متعدد ساتھی شدید زخمی حالت میں فرار ہونے پر مجبور ہوئے ہیں، اس خاران کی کارروائی سے ابھی دشمن سنبھل بھی نہ پایا تھا کہ اگلے ہی دن مستونگ میں ایک اور انتہائی حساس آپریشن شروع کر دیا گیا کہ جہاں ایک ممکنہ خودکش بمبار کی موجودگی کی پکی انٹیلی جنس معلومات موصول ہوئی تھیں، سیکیورٹی فورسز نے وقت ضائع کیے بغیر ٹھکانے کو گھیرے میں لیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد خودکش حملہ آور سمیت 5 مزید شدت پسندوں کو ہلاک کر دیا، اس سے نہ صرف مستونگ، بلکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو بھی ایک بڑے اور ہولناک سانحے سے بچا لیا گیا ہے۔

اگر ان دونوں کارروائیوں کے تسلسل اور برآمد ہونے والے اسلحہ، گولہ بارود اور موٹر سائیکلوں کو دیکھا جائے تو یہ حقیقت کھل کر سامنے آتی ہے کہ یہ گروہ کسی وقتی کارروائی کے لیے نہیں، بلکہ خطے میں ایک طویل مدتی نیٹ ورک قائم کرنے کی کوشش کر رہا تھا، یہ دراصل اسی پراکسی نیٹ ورک کا ایک نیا چہرہ ہے کہ جسے پاکستان کے معاشی منصوبوں، خاص طور پر سی پیک (CPEC) اور گوادر پورٹ کو سبوتاژ کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، پاکستان جب بھی معاشی طور پر سنبھلنے کی کوشش کرتا ہے تو ان بیرونی پراکسیز کو متحرک کر دیا جاتا ہے، تاکہ ملک میں خوف اور عدم استحکام کی فضا قائم رکھی جا سکے، لیکن حالیہ آپریشنز نے دشمن کے ان تمام عزائم کو خاک میں ملا کر ثابت کر دیا ہے کہ اب ریاست کا دفاعی انداز مکمل طور پر جارحانہ حکمت عملی میں بدل چکا ہے، یہ ریاست کا جارحانہ اور بے لچک انداز دراصل قومی عزم کا حصہ ہے کہ جسے وفاقی ایپکس کمیٹی نے قومی ایکشن پلان کے تحت 'وژن عزم استحکام' کا نام دیا ہے۔

یہ عزم استحکام محض کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی پالیسی نہیں ہے، بلکہ یہ عسکری طاقت اور سول انتظامیہ کے مابین ایک ایسا مضبوط فریم ورک ہے، جو کہ دہشت گردی کی جڑوں پر وار کرتا ہے، اس وژن کا سب سے اہم پہلو ہے کہ اب انسداد دہشت گردی مہم میں کسی بھی رنگ، نسل، یا نظریاتی وابستگی کا لحاظ کیے بغیر، بلاامتیاز کارروائی کی جا رہی ہے اور ہر اس ہاتھ کو کاٹا جا رہا ہے، جو کہ بیرونی آقاؤں کے اشارے پر پاکستان کی سلامتی کو چیلنج کرتا ہے، خاران اور مستونگ کی کامیابی اسی وژن کے عملی نفاذ کی پہلی کڑی ہے کہ جس نے واضح کر دیا ہے کہ پاکستان اپنی بقا اور خودداری پر اب کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، اگرچہ خاران اور مستونگ میں سرچ اور کلیئرنس آپریشنز اب بھی جاری ہیں، تاکہ ان دہشت گردوں کے بقیہ سہولت کاروں کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے، لیکن اس جنگ کا سب سے مثبت پہلو مقامی آبادی کا رویہ ہے، کہ جس کے باعث دہشت گردوں کے خلاف کامیابیاں مل رہی ہیں۔

اس وقت بلوچستان کی دشوار گزار جغرافیائی حدود میں درست اور بروقت انٹیلی جنس کا ملنا اس بات کی گواہی ہے کہ اب مقامی عوام ان بیرونی ایجنٹوں اور تخریب کاروں سے مکمل طور پر بیزار ہو چکے ہیں اور امن و ترقی کے لیے ریاست کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، وہ اچھی طرح جان چکے ہیں کہ پاکستان کی مجموعی ترقی کا راستہ ہی نہیں، بلکہ بلوچستان کی ترقی کا راستہ بھی بلوچستان کے امن سے ہی ہو کر گزرتا ہے، اس کے ساتھ سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں بیرونی ماسٹر مائنڈز کے لیے بھی ایک حتمی پیغام ہیں کہ پاکستان کو کمزور کرنے کی اپنی اس جنگ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے، اب فتنہ الہندوستان جیسے نیٹ ورکس کا خاتمہ قریب ہے، پاک فوج کی مربوط حکمت عملی اور قربانیاں اس بات کی ضامن ہیں کہ بلوچستان کا مستقبل سی پیک اور معاشی خوشحالی کا درخشاں باب بنے گا اور ملک دشمنوں کی شکست فاش دیوار پر لکھی جا چکی ہے۔

☆☆☆☆

CamScanner